اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

شک وریب سے پاک

الٓمّٓ(۱) ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَارَیْبَ فِیْہِ(۲)[البقرہ۲]

''الم،اس کتاب (قرآن مجید) میں کچھ شک نہیں۔''

اندھیروں سے روشنی کی طرف

الٓرٰ، کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ اِلَیْکَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ، بِاِذْنِ رَبِّھِمْ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ(ابراہیم۱۴:۱)

''الرٰ،(اے رسول ﷺ) قرآن مجید ایک کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے، تاکہ آپ انسانوں کو گمراہی کے اندھیروں سے نکال کر اللہ تعالیٰ کے اذن سے ہدایت کی روشنی میں لائیں، اس اللہ کے راستے پر جو بڑا زبردست غلبے والا اور بذات خود تعریف کیا گیا ہے''۔

نزول قرآن کی ابتدا کا مہینا

شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْآنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانُ(البقرۃ۲:۸۵)

رمضان کا مہینہ وہ (باعظمت مہینہ ہے) جس میں قرآن مجید کا نزول ہوا وہ (قرآن مجید) جو عالم انسانیت کے لئے سرمایہ ہدایت ہے اور جس میں (اللہ تعالیٰ کے نظام ہدایت کی) کھلی اور روشن دلیلیں ہیں اور جو حق وباطل کا فرق الگ الگ کردینے والا ہے۔

ابتدا کس رات سے ہوئی؟

اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ (القدر۹۷:۱)''ہم نے قرآن کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔''

یہ دنیا کے تمام خزانوں سے بہتر ہے

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ، فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا، ھُوَ خَیْرٌ، مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ (یونس۱۰:۵۸)

''(اے رسول ﷺ) کہہ دیجئے کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے (یہ کتاب نازل ہوئی ہے) تو اس پر انہیں خوش ہونا چاہیے کیونکہ یہ (روحانی عظمتوں کا گنجینۂ لازوال) ان تمام مادی وسائل سے کہیں بہتر ہے جو یہ لوگ جمع کررہے ہیں''۔

قرآن سھل اور آسان ہے

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِرْ (القمر۵۴:۲۲)

''اور یقیناً یقیناً ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان بنادیا پھر کیا ہے کوئی نصیحت ماننے والا؟''

توجہ اور غور سے سنو

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ (الاعراف۷:۲۰۴)

''اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم ہو (تم پر رحمت الٰہی نازل ہو اور فہم قرآن سے بہرہ ور ہو جاؤ)''۔

قرآن فہمی کے لئے رحمٰن کی مدد تلاش کیجئے

اَلرَّحْمٰنُ (۱) عَلَّمَ الْقُرْآنَ (۲) خَلَقَ الْاِنْسَانَ (۳) عَلَّمَہُ الْبَیَانَ (۴)[الرحمٰن ۵۵]

''رحمٰن (وہی ہے) جس نے قرآن سکھایا، انسان کو پیدا کیا اور اظہار مدعا کی صلاحیت بخشی''۔

قرآن پر تدبر کیجئے

کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ اِلَیْکَ مُبٰرَکٌ لِّیَدَّبَّرُوْآ اٰیٰتِہٖ وَلِیَتَذَکَّرَ اُوْلُوا الْاَلْبَابِ (ص۳۸:۲۹)

''جو کتاب ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے، بڑی بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیات میں غور و فکر کریں اور تاکہ اہل عقل و بصیرت سبق حاصل کریں''۔

قرآن پڑھنے سے قبل تعوّذ

فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (النحل۱۶:۹۸)

''اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو''۔

ٹھہر ٹھہر کے پڑھیے

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِیْلًا (المزمل۷۳:۴)

''اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کے پڑھا کیجئے (کہ مفہوم دل میں سما جائے)''

جسم ولباس پاکیزہ کرلیجیے

لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (الواقعہ ۵۶:۷۹)

''اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں''۔

قرآنی احکام فرض ہیں

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ (القصص ۲۸:۸۵)

''(اے نبی ﷺ) بلاشبہ جس (اللہ) نے آپ پر قرآن (عمل اور تبلیغ کے لئے) فرض کیا ہے یقیناً وہ آپ کو ایک اعلیٰ جگہ (جنت الفردوس) میں لوٹا دے گا''۔

قرآن کا راستہ سب سے سیدھا ہے

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ (بنی اسرائیل ۱۷:۹)

''بلاشبہ یہ قرآن تو وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھا ہے''۔

قرآن کو چھوڑنے والے

وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا (الفرقان ۲۵:۳۰)

''اور روز جزا وسزا رسول ﷺ کہیں گے کہ اے میرے رب! میری قوم (کے یہ لوگ ہیں جنہوں) نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا''۔

بوقت فجر تلاوت قرآن کی فضیلت

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ، اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا (بنی اسرائیل ۱۷:۷۸)

''اور (بوقت) فجر قرآن (کا بھی التزام کیا کرو) کیونکہ فجر کے وقت قرآن پڑھنا مشہود ہے (اس وقت فرشتے اعمال قلمبند کرتے ہیں)''۔